مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ہمارے شمالی علاقہ جات گلگت کی ایک مسجد میں مدرسہ کا ایک طالبعلم محلے کے کچھ لڑکوں کو جمع کر کے، دن کو کوئی ایک وقت متعین کر کے درود شریف اور آیت کریمہ کا ورد کافی عرصے سے کروا رہا ہے۔ جس میں مسجد کے کافی نمازی بھی شرکت کرتے ہیں ۔ یہ صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لئے کیا جاتا ہے تاکہ مسجد کو آباد رکھنے اور محلے والوں کے فائدے کیلئے کیا جاتا ہے۔ مگر کچھ دن پہلے تبلیغی مرکز میں بچوں کو پڑھانے والے ایک مفتی صاحب نے فرمایا کہ یہ طریقہ صحیح نہیں ہے، ہمیں اس کا شرعی حکم بتایا جائے؟

الجامعۃ الاشرفیہ دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ درود شریف اور آیت کریمہ کا اجتماعی ذکر ہو یا انفرادی چند شرائط کے ساتھ جائز ہے (۱) اس اجتماعی طریقہ کو لازم اور ضروری نہ سمجھا جاتا ہو اور اس میں شرکت نہ کرنے والوں کو ملامت نہ کی جاتی ہو (۲) کسی نمازی کی نماز میں اس کی وجہ سے خلل واقع نہ ہوتا ہو (۳) تلاوت کرنے والے کی تلاوت متاثر نہ ہو۔ (۴) شرعی حدود کے اندر رہ کر کیا جائے۔ لہذا اس طرح کا ذکر کرنے کی گنجائش ہے۔

۱. "عن الامام الشعرانی واجمع العلماء سلفا وخلفا علی استحباب ذکر الجماعۃ فی المساجد وغیرہا الاان یشوش جہرہم علی نائم او مصل او قاری"...(ردالمحتار :۴۸۸/۱)"کذا فی شرح الحموی علی الاشباہ " ... (۱۹۱/۳)
۲. "وقد شبہ الغزالی ذکر الانسان وحدہ وذکرالجماعۃ باذان المنفرد واذا ن الجماعۃ قال فکما ان اصوات الموذنین جماعۃ تقطع جرم الھوی اکثر من صوت موذن واحد کذالک ذکر الجماعۃ علی قلب واحد اکثر تاثیرا فی رفع الحجب الکثیفۃ من ذکر شخص واحد "...(شرح حموی :۱۹۲/۳)
۳. "عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہان للہ ملائکۃ یطوفون فی الطرق یلتمسون اہل الذکر فاذا وجدوا قوما یذکرون اللہ تنادواھلموا الی حاجتکم فیحفونہم باجنحتہم الی السماء الدنیاقال فیسئالہم ربہم وہو اعلم منہم مایقولوا عبادی قال یقول یسبحونک ویکبرونک ویحمدونک ویمجدونک الخ"...(صحیح البخاری :۲...۹۴۸)
۴. "وفی الحدیث فضل مجالس الذکروالذاکرین وفضل الاجتماع علی ذلک"...(فتح الباری :۱۷۸/۱۱)
۵. "فہولاء السیارہ لاوظیفۃ لہم وانما مقصودہم حلق الذکر " ...(نووی علی الصحیح المسلم :۳۴۴/۲)واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۷/ صفر المظفر /۱۴۴۴ھ

14/ ستمبر /2022ء

الجواب صحیح

۱۷/۲/۱۴۴۴
۱۴/۹/۲۰۲۲

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء: 139/146
14/09/2022
الجامعۃ الاشرفیہ